محدث فتوی

## سوال

(19) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک شخص گھر میں نماز اور پردے کے متعلق کہتا رہتا ہے، لیکن اس پر وہ کبھی عمل کرتے ہیں اور کبھی نہیں اور گھر میں قرآن و سنت کی حکمرانی کے متعلق کہتا ہے لیکن ہوتا نہیں، کیا ایسا شخص باہر بھی دین کی اور قرآن و سنت کی حکمرانی کی بات کر سکتا ہے؟ واضح فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ہر شخص کو بقدر استطاعت خیر و معروف کا حکم دینا چاہیئے۔ ہدایت تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: قوا انفسکم واھلیکم نارا

اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔ (التحریم: ٦)

رول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «بلغوا عني ولو آية» میری طرف سے (جو تمھیں پہنچے اسے) پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔ (صحیح بخاری: ٣٤٦١)

کوئی شخص کسی دوسری کا ذمہ دار نہیں ہے۔ خود عمل کرے اور دوسروں کو بھی عمل کی ترغیب دے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

## ج2ص71

محدث فتویٰ